URDU. Dr. Mashiruzzaman. 8544372234.

(3) میر کے اشعار حقیقی معنی میں آفاقی حیثیت رکھتے شاعری پر لوگ دے اثر ہے میں ان کے یہاں رنج و غم کی جو کیفیات ہے وہ حقیقی ہے.

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا
سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا.

میر کی شاعری پر غم کا جذبہ چھایا ہوا ہے. لیکن یہ زندگی کی شادمانی اور توانائی کے لئے ضروری ہے میر کی شاعری درد انگیز خیالات سے بھرپور ہے مگر اس پر صرف محرومی کا انداز نہیں بلکہ وہ اپنے تجربات، احساسات اور جذبات کے اظہار میں خلوص سے کام لیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے زندگی کو جیسی طرح محسوس کیا اسی طرح دنیا کے سامنے اشعار کی صورت میں پیش کر دیا ہے. مثلاً۔

میرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا
حسرت لطف عزیزان چمن جی میں رہی
سر پہ دیکھا نہ گل و سرو کا سایہ ہم نے.

اب بھی اس بات کو یہیں پر ختم کرتا ہوں اور آپ لوگ اسے کو دل لگا کر پڑھیں اور اپنی تیاری کریں پھر اگلے دن ان شاء اللہ۔

(2)

میر غزل کے خاص انداز لہجے جذبات اور محسوسات کی اُجھل پُتھل لہجے کی کاٹ اور چوٹ کی بنا پر ایک ایسے مقام کے مالک ہیں جو اُردو کے کسی دوسرے غزل گو شعرا کو میسر نہیں اور غزل ہی کیا غالب نے تو اُنہی ایک بہت بڑا ریختہ گو بھی قرار دیا۔

ریختہ کے تم ہی اُستاد نہیں ہو غالب
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

میر وہ پہلا اُردو غزل گو شاعر ہے جو غزل کو معنویت۔ گہرائی سوز و گداز اور اُس کا صحیح طرز ادا عطا کیا ہے۔

شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا چراغ مفلس کا

جب میرا نام لیجئے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے

اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ میر کی پوری شاعری درد و غم اور حسرت و یاس کا ایک ایسا نادر تحفہ ہے جسے اُردو کا کوئی دوسرا شاعر نہیں پیش کر سکتا ہے چونکہ میر کا کلام زندگی کی محرومیوں کی داستان ہے اور یہ داستان ہر اس شخص کو پسند آتی ہے جو درد مند دل کی صدا سے آشنا ہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ میر کی آپ بیتی نے جگ بیتی کا روپ اختیار کر لیا ہے

BA III yr. Urdu (Hons)
Paper V

Dr. Mashiruzzaman
Deptt of Urdu
Kishori Sinha Mahila College
Aurangabad (Bihar)
8544372234

Date- 21.4.20

(1)

(a) Short History of Urdu.

ہماری طالبات اس سے پہلے میں آپ لوگوں کو مختصر طور پر اردو کی تاریخ کا ذکر کر چکا ہوں اب میں چاہتا ہوں کہ اس میں کون کون سے سوالات آئیں گے اس پر غور کرتے ہوئے مختصر میں کچھ لکھ رہا ہوں آپ لوگ اشعار کو یاد کرتے ہوئے اس کو تفصیلی طور پر لکھ کر اس کا جواب تیار کریں۔ اس میں نثر اور شاعری کے تمام بڑے بڑے فنکار کا ذکر ہوگا آج ہم آپ کو شاعر عظیم میر تقی میر کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔

ایک عظیم شاعر میر تقی میر کی شاعرانہ عظمت سے کون انکار کر سکتا ہے اردو غزل کا یہ وہ چراغ ہے یعنی وہ چراغ ابدی ہے جو اپنی شاعرانہ عظمت معنویت اور گہرائی کے ساتھ ساتھ اپنے لہجے کے دھیمے شعلوں کے ساتھ اور اپنی منفرد آواز کی سلگتی ہوئی آنچ کے ساتھ پہچانا جاتا رہا ہے اور پہچانا جاتا رہے گا

مجھ کو شاعر نہ کہو میر کہ صاحب میں نے
درد و غم کتنے کیے جمع تو دیوان کیا

یہ کہنے سے شاید ہچکچاہٹ بھی نہیں ہو سکتی کہ جہاں تک غزل کے تغزل اس کے سوز و گداز اور جذبے کی ترسیل کا تعلق ہے میر تقی میر اردو کا سب سے بڑا غزل گو شاعر ہے مگر دوسری طرف یہ بھی سچ ہے غالب نے غزل کو انسانی سربلندی اور تصوف کی وسعت کے دوراہے پر لاکر کھڑا کیا